سبق نمبر	سبق کا عنوان	ماڈیول نمبر
1	فن کی تاریخ اور قدر شناسی (3000 ق م تا 600 عیسوی)	1

مختصر تعارف

- وادیٔ سندھ تہذیب (2500 قم تا 1750 ق م) سے لے کر موریائی خاندان (تیسری صدی ق م) تک ہم فن و حرفہ میں ایک تدریجی ترقی کا مشاہدہ کرتے ہیں۔
- ہڑپائی دور کے فنکار انتہائی ہنر یافتہ تھے۔
- اشوک کے دور کے نہایت مزین سنگ تراشی کیے ہوئے ستون ہندوستانی فن کے قیمتی خزانے ہیں۔
- مدھیہ پردیش میں سانچی کے عظیم استوپ اور مجسمے اسی دور میں تعمیر ہوئے۔
- ہندوستان کی فن تاریخ میں گپت دور کو ایک سنہرے دور کے طور پر جانا جاتا ہے۔
- متھرا، سارناتھ، اجین، اہی چھاتر اور کچھ دیگر مقامات اسی دور میں اہم مراکز بن چکے تھے۔
- مذہبی مجسمے دیوتائی خوبی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔
- اجنتا کی مشہوری مصوری (پینٹنگ) اسی دور میں تیار کی گئی تھی۔
- غار اور مندر جیسے مدھیہ پردیش میں ادے گری کی غاریں اور نچنا (Nachna) اور بھومرا جیسے غار اور مندر تعمیرات اس دور کی مشہور مندر فن تعمیرات ہیں۔

مجسمے کی قدر شناسی

- مورتی کانسے کی بنی ہوئی ہے۔
- یہ وادی سندھ کی دستکاری کی فنکارانہ اور تکنیکی ہنرمندیوں کی ایک عمدہ مثال ہے
- شکل لمبی اور پتلی اور کردار میں آہنگ اور توازن ہے۔
- اسے بغیر کپڑوں کے لیکن چوڑیوں کے ساتھ دکھایا گیا ہے۔ یہ چوڑیاں اس کے بائیں ہاتھ میں تقریباً اس کے کندھوں تک ٹھیک اسی طرح ہیں جیسا کہ جدید دور میں گجرات اور راجستھان کے قبائل میں پائی جاتی ہیں۔
- وہ اپنی کمر پر دائیں ہاتھ کی ٹیک لگا کر آرام کے انداز میں کھڑی ہے اور اس کا بایاں ہاتھ اس کی ران پر ہے اور اس زمانے کے بالوں کی اسٹائل کی وضاحت کرتا ہے۔
- اونچائی میں یہ "4 ہے۔

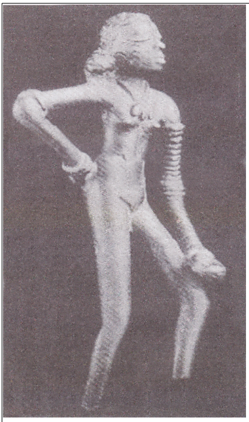

1.1

رقص کرتی ہوئی لڑکی

تفصیلات

عنوان	:رقص کرتی ہوئی لڑکی
فنکار	:نامعلوم
مواد	:دھات
مقام دریافت	:موہن جوداڑو
دور	:ہڑپائی دور (2500 ق م)
سائز	:4
ذخیرہ	:نیشنل میوزیم، نئی دہلی

مجسمہ کے بارے میں اپنی سمجھ بوجھ بڑھائیے

رقص کرتی ہوئی لڑکی (Dancing Girl) میں کاریگری اور فنکارانہ ہنرمندیوں کی آمیزش بہت کامیابی کے ساتھ کی گئی ہے۔
ڈھلائی (Casting) اس دور میں ہونے والی دھات کی ڈھلائی میں فنکاروں کی عمدگی اور درستگی ظاہر کرتی ہے۔
رقص کرتی ہوئی لڑکی دھات کی ڈھلائی کی عمدہ ہنرمندی اور فنکارانہ باریکی کا اظہار کرتی ہے۔

خود کی جانچ کریں

1.1.1: رقص کرتی لڑکی کا مجسمہ کس مواد سے تیار کیا گیا ہے۔
1.1.2: مجسمے کی اونچائی بتائیے۔

جواب

1.1.1 کانسہ
1.1.2 "4 انچ (تقریباً)

1.2 رام پروا بیل سر ستون

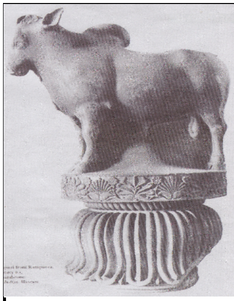

تفصیلات	:
عنوان	: بیل سر ستون
فنکار	: نامعلوم
ذریعہ	: سنوارا ہوا ریگی (بلوا) پتھر
مقام دریافت	: رام پروا
دور	: موریائی دور (تیسری صدی ق م)
سائز	: "7 (تقریباً)
ذخیرہ	: انڈین میوزیم، کولکتہ

مجسمے کی قدر شناسی

- اشوک کے سرستون (ستون کی چوٹی) میں بیل سر ستون ایک نہایت مشہور مجسمہ ہے۔
- اسے رام پروا میل سرستون کے طور پر جگہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے کیونکہ اس جگہ پر اسے پایا گیا تھا۔
- یہ بنیاد کے سہارے کے طور پر اوندھے کنول کے طور پر گھنٹی کی شکل پر مشتمل ہے اور سب سے اوپر جانور یعنی ایک بھاری بھرکم بیل ہے۔
- سہارے کے آس پاس پودے وضع کیے گئے ہیں۔
- بیل کی شکل کنول اور سہارے پر بھاری دکھائی دیتی ہے۔

مجسمے کے بارے میں اپنی سوجھ بوجھ بڑھائیے

- دانشوروں کا خیال ہے کہ ایسے مجسموں کا موٹف (بنیادی ڈیزائن) یا تو ابتدائی مشرق وسطیٰ یا یونانی طرز سے اخذ کیا گیا تھا۔
- اس طرح کے مجسموں کو بہت باریکی اور عمدگی سے تراشا ہے۔
- بیل کی کندہ کاری سے ہندوستانی مجسمہ سازوں کی اپنے موضوعات پر مہارت دکھائی دیتی ہے۔
- بیل سرستوں کی نہایت سنواری ہوئی کوالٹی اپنے آپ میں منفرد ہے۔
- دانش وروں کے مطابق انتہائی چمک کی تکنیک مشرق وسطی کے مجسمہ سازوں سے سیکھی گئی تھی۔

خود کی جانچ کریں

1.2.1 یہ بیل سرستون کہاں دریافت کیا گیا؟
1.2.2 بیل کے سرستون کی بنیاد کے طور پر کیا شامل ہے؟
1.2.3 بیل سرستون میں کیا کوئی چوکھٹا یا سہارا ہے؟

جواب

1.2.1 رام پوروا

1.2.2 بنیاد اوندھے کنول کی گھنٹی شکل پر مشتمل ہے۔

1.2.3 پودے کی وضع

1.3

سیاہ فام شہزادی

تفصیلات

عنوان	:سیاہ فام شہزادی
فنکار	:نامعلوم
ذریعہ	:دیوار مصوری (جداری نقش گری)
مقام دریافت	:اجنتا
دور	:گپتا وکاٹکا دور
(دوسری صدی عیسوی سے چھٹی صدی عیسوی تک)	
سائز	:20فٹ×6فٹ (تقریباً)

پینٹنگ کی قدر شناسی

پینٹنگ

- پینٹنگ اجنتا مصوری کی ایک عمدہ مثال ہے۔
- پینٹنگ میں ایک غذائی وصف موجود ہے۔
- جسمانی ہیئت نگاری، گردن کا نازک موڑ اور سادگی مصوری کو فرحت بخش خوبی عطا کرتی ہے۔
- استعمال کیے گئے رنگ خاکی ہیں اور کسی تڑک بھڑک سے عاری ہیں سے پاک ہیں۔

اجنتا مصوری کے بارے میں اپنی سوجھ بوجھ بڑھایئے

یہ پینٹنگ اجنتا کے غاروں (مہاراشٹر کے ضلع اورنگ آباد کے قریب واقع) میں بنائی گئی تھیں۔

غاروں کی تعداد 30 ہے، جو چیتاؤں (پوجا کے مقامات) اور وہاروں (آشرم) کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔

اجنتا مصوری دو مرحلوں۔ ہین یان اور مہایان میں انجام دی گئی۔

اجنتا مصوری ٹیمپرا میں تکنیک میں بنائی گئی تھی۔

مصوری کے نفسی موضوع مذہبی ہونے کے ساتھ ساتھ تخیلی ہیں۔

خود کی جانچ کیجیے

1.3.1 اس دور کی شناخت کیجیے، جس میں اکثر اجنتا پینٹنگ بنائی گئیں۔

1.3.2 وہ مرحلے متعین کیجیے، جس میں اجنتا پینٹنگ انجام دی گئی تھیں۔

1.3.3 سیاہ فام شہزادی میں استعمال کیے گئے رنگوں کی قسم واضح کیجیے۔

جواب

1.3.1 گپت وکاٹک دور (دوسری صدی عیسوی تا چھٹی صدی عیسوی)

1.3.2 ہین یان اور مہایان

1.3.3 کسی طرح کی تڑک بھڑک سے عاری زمینی یا خاکی رنگ

کیا آپ جانتے ہیں؟

وادی سندھ تہذیب کے اہم مقامات موہن جوڈارو اور ہڑپا ہیں۔

رقص کرنے والی لڑکی کے مجسمہ کی اونچائی میں 4 انچ ہے، لیکن اپنی اونچائی سے زیادہ لمبی دکھائی۔

موریائی مجسمہ سازوں کے ذریعہ عمدگی سے سنوارنے یا چمکانے کی تکنیک مشرق وسطیٰ کے مجسمہ سازوں سے سیکھی گئی تھی۔

اس کی تابانی، دلکشی اور خوبصورتی، نزاکت اور ٹھہراؤ (نقاشی میں ایملشن کا استعمال) تکنیک کے سبب ہندوستانی مصوری کی تاریخ میں اجنتا مصوری کو ایک منفرد حیثیت حاصل ہے۔

ہڑپائی دور کے فنکار نہایت ہنرمند اور ماہر کاریگر تھے۔